حالات اور تجزیہ نصر من اللہ وفتح قریب'' '' ملک شام'' ——— ''

مھدی حسن عینی قاسمی رائے بریلی

مکرمی!

عالم اسلام کے مقدس ترین مقامات میں سے ایک، ایک اپنی اتار

چڑھاؤ سے بھری تاریخ اور مغیبات وبشارتوں کی وجہ سے ساری دنیا کے مسلمانوں کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل و عظمتوں کا مرکز ملک شام جو

کبھی فلسطین، اردن، لبنان اور موجودہ سیریا کا متحدہ علاقہ ہوا کرتا تھا جس کا شیرازہ پہلی عالمی جنگ کے معاًبعد صلیبی طاقتوں'' فرانس وبرطانیہ'' نے ملت فروشوں کی غداری کی وجہ سے بکھیر دیا تھا، جس میں سے اردن غدارِ ملت'' شریف حسین'' کی اولاد کے ہاتھ آیا،'' فلسطین'' یہودیوں کو مل گیا،

لبنان صلیبی حملوں میں آکر بسنے والے موارنہ کو شیعی شراکت میں سونپ دیا گیا اور موجودہ سیریا نصیریوں کے قبضہ میں دے دیا گیا، یہ سیریا

. گزشتہ ایک طویل عرصہ سے'' بہار عرب'' کا شکار ہے

مسلمانوں کا مضبوط ترین ملک شام جو'' سیریا'' کے نام سے جانا جاتا ہے گزشتہ 80 سالوں سے اسد خاندان کے ہاتھ ''کٹ اور لٹ رہا ہے،'' سلیمان الوحشی

جس کو مصری ڈکٹیٹر''جمال عبدالناصر'' نے سلیمان الاسد

بنادیا تھا، سلیمان وہی ہے جس نے شام کو فرانس کے ہاتھوں بیچ دیا تھا اور اس کا بیٹا''حافظ الاسد'' اسرائیل کی تشکیل و تعمیر میں جس کا مرکزی رول رہا ہے، جس کے وزیرِ دفاع رہتے ہوئے گولان جیسا

عظیم الشان قلعہ جسکو ناقابل تسخیر محاذ جنگ بنانے کے لئے مسلمانوں نے اپنی حکومت میں ۳۰۰ ملین ڈالر خرچ کئے تھے جس کے بارے میں یہ مشہور تھا کہ یہودی اس پر کبھی بھی قبضہ نہیں کرسکتے ایسا عظیم الشان علاقہ''حافظ الاسد'' کی '' سنی دشمنی وملک فروشی'' کی وجہ سے محض 48 گھنٹوں میں صیہونیوں کے قبضہ میں چلا گیا، اسرائیل بنوانے کے بعد''حافظ الاسد'' کا

ظلم یہیں نہیں تھا بلکہ اس نے یکے بعد دیگرے سنی قیادت کا صفایا کروایا، 26.06 1980 کو'' تدمر جیل'' میں جس طرح سے حافظ الاسد کے بھائی جلاد وقت رفعت الأسد نے اپنے بدنام زمانہ سرایا دفاع اسپیشل فورس کے ساتھ 12 ہیلی کاپٹر میں سوار ہو کر'' تدمر جیل'' میں پہونچ کر گولیوں کے ذریعہ اجتماعی خونریزی کی جس کے نتیجہ میں مسلمانوں کے علماء و تعلیم یافتہ دانشور طبقہ سے تعلق رکھنے والے 1850 فعال قیادت و مستقبل کی امید سمجھے جانے والے اولوالعزم لوگوں نے جام شہادت نوش کیا، یہ تاریخ کے بدترین قتل عام میں سے ایک تھا، اسد خاندان کی فرعونیت کا یہ سلسلہ یہیں نہیں رکا بلکہ 2 فروری 1982 کو سنیوں کا ایک بڑا علاقہ '' شہر حماۃ ''جو اپنی حمیت دینی و غیرتِ ایمانی کے لئے مشہور تھا، وہاں پر شامی فوج نے اس طرح حملہ کیا جیسے کسی دشمن ملک پر حملہ ہوا ہو، 27 دن صبح و شام شہر حماۃ کے جوانوں، بوڑھوں، عورتوں اور بچوں کے خون سے اسد خاندان اپنی اسلام دشمنی کی پیاس بجھاتا رہا، اس قیامت نے 40 ہزار نہتے مظلوم سنیوں کو لقمہ اجل بنا دیا تھا، وسط سیریا کے اس بڑے اور تاریخی شہر میں مہینہ بھر کے قتل عام کا مقصد سیریائی مسلمانوں کے اندر زندگی کی ہر امید کو کچل دینا تھا، لیکن قربان جایئے آقائے نامدار کی بشارت کے مطابق چونکہ ملک شام کو زندہ جاوید رہنا ہے اس لئے سیریائی مسلمانوں نے آج تک ہار نہیں مانی اور اسد خاندان اب بھی اپنی روش پر قائم رہتے ہوئے ظلم و قتل کے ہر اس باب کو لکھ رہا ہے جس سے وہاں کے مسلمانوں کا ناطقہ بند ہو سکے

باپ دادا کے طرز پر چلتے ہوئے اب عالمِ عرب کا سب سے ظالم حکمراں، لاکھوں مظلوموں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگنے والا ڈکٹیٹر '' بشار الاسد'' جس نے '' سیریا'' جیسے اسٹریجک خطہ کو سنی دشمن ملک '' ایران'' کے لئے ایک کالونی بنا دیا ہے.

ویسے تو البعث پارٹی کی تشکیل ہی متشدد نصیری شیعوں نے مغربی طاقتوں کے اشارہ پر اسی مقصد کے لئے کیا تھا کہ پورے شام سے سنیوں کا خاتمہ اور مکمل انخلاء کیا جا سکے اور اس کی سب سے پہلی کڑی 1967 میں اسرائیل بنوا کر اسد خاندان نے حق نمک ادا کر دیا تھا، اسکے بعد جب حافظ الاسد کے ہاتھ میں مکمل طور سے حکمرانی آئی تو اس نے چن چن کر سنیوں و اپنے حریفوں کو قتل کرنا شروع کیا حتی کہ اس کے ظلم و جور کا یہ سلسلہ 60 سال تک چلتا رہا جسے اس کے بیٹے نے استحکام بخشا ہے. جب سے بشار الاسد کے ہاتھ میں زمامِ اقتدار آیا ہے اس نے تاتاریوں کے طرز پر سنیوں کا قتل عام، ان کی آبادیوں کو تاراج کر کے انکے بچوں و عورتوں پر نیوکلیائی ہتھیاروں کا استعمال کر کے پورے سیریا میں سنیوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا ہے، کئی لاکھ لوگ ہجرت کر گئے، جو رہ رہے ہیں وہ درختوں کے پتے اور کتے بلی کھانے پر مجبور ہیں، اور یہ تو مسلمانوں کے پر ڈھائے گئے ظلم و ستم کی داستان ہے، اس نے اسلام کو بھی نہیں چھوڑا قرآن کریم میں تحریف کر محرف شدہ قرآن شائع کروایا، احادیث رسول میں '' کتر بیونت'' کی اور یہ سب مسلمانوں و عرب کے ازلی دشمن ایران و اسرائیل کے ہمہ جہت تعاون سے ہو رہا ہے، امن کے ٹھیکیداروں کا عالمی ادارہ '' اقوام متحدہ'' جو کہ دراصل لٹیروں کی ایک مہذب ترین تنظیم ہے، جس کا اساسی مقصد متحد ہو کر اسلام و عالمِ اسلام پر یلغار کرنا ہے وہ روزِ اول سے ان تمام عالمی جرائم پر ساکت

ہے، جبکہ اس بات کے پختہ شواہد ہیں کہ بشارالاسد نے سنیوں کو سبوتاز کرنے کے لئے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سنی بستیوں پر مہلک ایٹمی ہتھیاروں و گیس بموں کا بے دریغ استعمال کیا ہے جس کے نتیجہ میں انسانی نسل کشی ہوئی ہے لیکن اس پر عالمی قوانین ساز ادارہ اقوام متحدہ بالکل خاموش ہے

اور ظلم کے خلاف قیامِ امن کے لئے تشکیل دی گئی پانچ عالمی طاقتوں کا متحدہ محاذ" ناٹو" جسے افغانستان و عراق میں تو تباہی و قتل و غارت گری مچانے کے لئے اتار دیا گیا تھا پر شام میں جاری نسل کشی، تباہی، قتل عام اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی کرنے پر بھی کرۂ ارضی کے مسیحا یونٹ" ناٹو" کو بشار کے خلاف کیوں نہیں اتارا گیا؟؟ کیونکہ سبھی عالمی طاقتیں اور مغربی اقوام کا واحد مقصد اسلام کا خاتمہ ہے جس کے لئے

. عربی و خلیجی ممالک میں عدم استحکام کا برقرار رہنا امر لابدی ہے

الغرض ایسے حالات میں جبکہ تمام تر صلیبی و صیہونی مشنریاں شیعی ممالک کو عالم اسلام کے خلاف جم کر استعمال کر رہی ہیں، اور فوجی سطح کے علاوہ ظلم سے انتقام کے نام پر پہلے "حزب اللہ" اور اب داعش جیسی عالمی دہشتگرد، انسان دشمن، فرعون صفت ظالم و جابر" کفریہ" جماعتیں اتار کر پوری دنیا میں امن و سلامتی کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ اسلام کی صاف ستھری شبیہ کو داغدار اور مسلمانوں کو ہراساں کرنا چاہتی ہیں،

داعش و حزب اللہ جسے اسرائیل و امریکہ نیز ایران فوجی و دفاعی امداد بھیجتے ہیں اور مکمل پشت پناہی کرتے ہیں، ان کے ذریعہ عراق و شام نیز لبنان میں سنیوں کی خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے، اور ان دہشت گرد تنظیموں کا قلع قمع کرنے کے نام پر دوسرا عالمی سپر پاور" روس" عرصہ سے" سیریا" میں نہتوں پر فضائی حملہ کر کے بشار جیسے جلاد کا ساتھ دے رہا ہے، روس جو کمیونزم کا علمبردار تھا

اور دہریت کے خاتمہ کے وقت ایک تقسیم جھیل چکا ہے جس کے نتیجہ میں عالمی فہرست میں 9 نئے ملکوں کا اضافہ ہوا تھا اب جبکہ شام میں بشار کے ظلموں سے تنگ آکر سعودی عرب اور اسلامی سپر پاور ترکی متحدہ طور پر بشار پر حملہ کر رہے ہیں اور اس کے ظلم و جور کا قلعہ مسمار کرنے کے لئے سینہ سپر ہو چکے ہیں، ایسے حالات میں روس جو عالمی سپر پاور" امریکا" کا واحد مقابل ہے، اور ترکی کے ساتھ اس کے معاشی و دفاعی تعلقات نہایت مستحکم تھے، وہ اپنی بیوقوفی و اسلام دشمنی کی وجہ سے کھلم کھلا بشار حکومت کی حمایت کر رہا ہے، اور سعودی و ترکی کو تباہ کرنے کی دھمکیاں دے رہا ہے، جبکہ ساری دنیا کے مسلمانوں کی توجہات و عقیدتوں کا مرکز اگر عرب ہے تو عنایات و محبتوں کا محور ترکی بھی ہے خلافت عثمانیہ کی عظیم الشان رفیع الذکر تاریخ آج بھی ان کے

سینوں میں زندہ وتابندہ ہے. اب اگر بشار کی حمایت کرنے کی وجہ سے روس'' سعودی وترکی'' پر حملہ کرتا ہے تو عالم اسلام میں ایک ہیجان پیدا ہو گا جس کا نتیجہ روس کے لئے نہایت خطرناک و مہلک ثابت ہو سکتا ہے، اور تاریخ ایک مرتبہ پھر خود کو دہرا سکتی ہے، اس لئے روس کو اب بھی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہیئے ورنہ تو سنگین نتائج بھگتنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے. کیونکہ جس طرح سے سعودی عرب میں'' حفرالباطن'' کے قریب بیس 20 ملکوں کی برّی بحری وفضائی فوجی دستے اپنے تمام لاؤلشکر کے ساتھ جمع ''ہو کر ''رعدالشمال

شمال کی گھن گرج) نامی خصوصی فوجی مشق شروع کر رہی ہیں، جن میں واحد ایٹمی طاقت پاکستان اور ترکی کے دستے)
بھی شامل ہیں اور جن کے پاس 2400 لڑاکو طیارے، ۵۰۰ جدید ترین ہیلی کاپٹر، بیس ہزار ٹینک خلیجی ممالک کے چار سوالیف. آئی FI16 سولہ طیارے اور ساڑھ تین لاکھ فوج ہیں، یہ اپنے طرز کا ایک جدید اتحاد ہے جس کا مقصد شام وعراق میں داعش سے نمٹنا اور بالخصوص روس کی جانب سے عالم اسلام میں کسی بھی طرح کے چیلینجز کا مقابلہ کرنا ہے، اور ہو نا ہو یہی اتحاد تیسری جنگ عظیم کا .پہلا زینہ ہو

خلاصہ یہ ہے کہ جب شاہ سلمان وحافظ اردغان نے ظلم کے طوفان سے ٹکرانے کے لئے بادبان کھول دیئے ہیں تو سب سے پہلے سعودی عرب کو سبھی مکاتب فکر کے عالمی علماء ور ہنماؤوں کی ایک کانفرنس کر کے داعش اور ان جیسی انسان دشمن جماعتوں کے خلاف متحدہ قرارداد پاس کرانا چاہیئے اور پھر عالم عرب کو'' ترکی'' کے ساتھ مضبوط اتحاد کر کے سب سے پہلے خطے سے داعش اور ان جیسی دہشت گرد تنظیموں کا قلع قمع کر کے اسلام مخالف سازشوں کو طشت از بام کرنا چاہیئے، شام پر متحد ہو کر حملہ کر کے بشار کے ظلم وجبر سے وہاں کے نہتوں کو بچانا اور انکی بازآبادکاری کے لئے ہر ممکن قدم اٹھانا چاہیئے، فلسطین کی کھلی حمایت وتعاون کر کے اسے اسرائیل کے ظلم سے بچانا چاہیئے. اسی میں عالم اسلام اور اسلام کی بھلائی ہے. کیونکہ حالات بتا رہے ہیں کہ دنیا تیسری جنگ عظیم کے دہانے پر ہے، اب بھی اگر عرب وعجم کے اسلامی رہنما خوابِ خرگوش سے نا جاگے تو انہیں ایسی تباہی کا سامنا کرنے کے لئے تیار .رہنا چاہیئے جس سے بچانے والا مسیحا''مھدی وعیسی'' سے پہلے کوئی نہیں آئے گا